(۶)

کتاب: بائبل، قرآن اور سائنس مصنف: موریس بوکائیے

مترجم: ثناء الحق صدیقی ایم۔ اے

قیمت (انگریزی ایڈیشن): روپے (اردو ایڈیشن): ۴۰ روپے

ملنے کا پتہ: ادارۃ القرآن ۔ اشرف منزل ڈی/۴۳۷ گارڈن ایسٹ نزد سبیلہ چوک کراچی ۔ ۵

یہ کتاب اصل میں فرانسیسی زبان میں لکھی گئی ۔ بعدازاں مصنف نے ایک دوسرے اہلِ قلم "الاستیر دی پانیل" سے مل کر انگریزی میں منتقل کیا جس کے بعد اس کی خوب دھوم ہوئی اور اسے خوب پڑھا گیا ۔ "حقانیتِ اسلام وقرآن" اور "موازنہ ملل" کے لحاظ سے یہ کتاب ایسی ہے جس میں توحید کی حقانیت تو ثابت کی ہی گئی ہے ساتھ ہی ساتھ تینوں طبقات یعنی یہودی، عیسائی اور مسلمان کے افکار ملی میں موازنہ بھی کیا گیا ہے اور اسلام کی برتری اور عقیدہ توحید کی اصابت روشن کی گئی ہے ۔ مصنف نے عہدنامہ قدیم کے عمومی خاکہ کو تفصیل سے ذکر کرکے توریت اور اسفار خمسہ پر تفصیلی نوٹ دیئے ہیں اور پھر عہدنامہ قدیم اور سائنس کا اس طرح موازنہ کیا کہ نتائج و تحقیق نکھر کر سامنے آگئے ۔

دوسرا حصہ اسی طرح اناجیل سے متعلق ہے ۔ اس میں بھی انجیل کے مختلف مجموعوں پر ہی بحث نہیں کی گئی بلکہ اناجیل اور سائنس کا موازنہ کرکے تضادات اور ناممکنات پر مشتمل بیانات کی تفصیل دی گئی اور آخری حصہ قرآن سے متعلق ہے جسے مختلف ابواب میں تقسیم کرکے مختلف علمی مسائل پر سیر حاصل بحث کی گئی ۔ مصنف کے بقول:

> "تیسرے حصہ میں ایک مقدس صحیفہ میں سائنس کے غیر معمولی طور پر استعمال کی مثال پیش کی گئی ہے جس سے یہ بات واضح ہوجاتی ہے کہ جدید دنیوی علوم نے قرآن مجید کی ان بعض آیات کو اچھی طرح سمجھنے میں مدد دی ہے جو اس سے پہلے ناقابلِ فہم اگر نہ تھیں تو معمہ ضرور تھیں ۔ یہ بات ہمارے لئے اس وجہ سے تعجب خیز نہیں رہتی کہ ہمارے علم کے مطابق اسلام کے نقطہ نظر سے مذہب اور سائنس کی حیثیت ہمیشہ دو جڑواں بہنوں کی سی رہی ہے شروع ہی سے اسلام نے لوگوں کو حصول علم کی ترغیب دی ہے اور اس کا نتیجہ یہ رہا ہے کہ اسلامی تمدن کے دورِ عروج میں سائنس نے حیرت انگیز ترقی کی جس سے نشاۃ ثانیہ سے قبل خود مغرب نے بھی استفادہ کیا ہے ۔"

اس خالص علمی کتاب میں تسامحات ہوئے ۔ ان نے ضرور ی تھے کہ مصنف اسلام کے بنیادی ماخذ